مطبوعات

طرابلس سے حجاز تک | جناب مولانا محمد یوسف قریشی - ناشر: مؤتمر المولفین، جامعہ اشرفیہ پشاور
قیمت: ۱۰/- روپے۔

یہ ایک سفرنامہ ہے جو قدرے پرانا ہو جانے کی وجہ سے زیادہ پُرلطف ہو گیا ہے۔ اس کی تاریخِ اشاعت جون ۱۹۸۵ء ہے۔ مولانا اعتکاف بیٹھنے گئے تھے اور جا پہنچے طرابلس و حجاز تک۔

ع ستارہ می شکنند، آفتاب می سازند

رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ گزرا تو جمعیۃ الدعوۃ الاسلامیہ لیبیا کی طرف سے پاکستانی علما کے ایک وفد کو طرابلس میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا۔ اس میں مولانا محمد یوسف قریشی کا نام گرامی بھی شامل تھا۔ پھر این او سی اور کرنسی وغیرہ کے مسائل کا چکر شروع ہو گیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۸۲ء کو اس سفر کا آغاز ہو گیا۔ طرابلس میں جمعیۃ الدعوۃ الاسلامیہ کی طرف سے استقبال کیا گیا، وفد کو فندق باب البحر میں ٹھہرایا گیا۔ ۱۴ اگست کو کانفرنس کا افتتاحی اجلاس ہوا۔ استاد احمد الشریف، سری لنکا کے وزیر، ماریشیس کے وزیر اور رابطہ عالمِ اسلامی کے نمائندہ کی تقریر ہوئی۔ بعد کے اجلاس میں بہت سی اہم تقاریر ہوئیں۔ بعد میں قرار دادیں پاس ہوئیں۔ مختلف حضرات کے دیئے ہوئے عشائیوں کا بیان ہے۔

یہاں سے حج و عمرہ کا راستہ نکلنے کی صورت جس طرح پیدا ہوئی اس کا تفصیلی بیان محمد یوسف قریشی صاحب نے بڑی خوبی سے کیا ہے۔ ۱۵ اگست کو زائرینِ حرمین روانہ ہوئے اور شام کو جدہ ایئرپورٹ پر اترے۔

دلچسپ تفصیلات کا مطالعہ کرنے کے لیے اصل کتاب طلب کیجیے۔